اداره

# اخبار الاحرار

## مجلس احرار اسلام پاکستان کی سرگرمیاں

### قادیانی رسائل کی پابندی کے بعد بحالی خطرناک سازش ہے

ملتان (۱۲راگست) مجلس احرار اسلام پاکستان اور تحریک تحفظ ختم نبوت کے رہنما سید عطاء المہیمن بخاری، پروفیسر خالد شبیر احمد، عبداللطیف خالد چیمہ، سید محمد کفیل بخاری، مولانا محمد مغیرہ، میاں محمد اویس اور چودھری محمد ظفر اقبال ایڈووکیٹ نے ارتدادی مواد شائع کرنے والے قادیانی جرائد اور قادیانی پریس جن پر چند روز پہلے پابندی عائد کر دی گئی تھی کو دوبارہ بحال کرنے کے سرکاری اعلان کی شدید مذمت کرتے ہوئے اسے بدترین قادیانیت نوازی قرار دیا ہے اور کہا ہے کہ کلیدی عہدوں پر مسلط قادیانی اور قادیانی نواز حکمران' قادیانیوں کی دہشت گردی، اشتعال انگیز مواد، اسلام اور ملک اور بالخصوص عقیدۂ ختم نبوت کے خلاف لٹریچر اور بدزبانی کو باقاعدہ تحفظ فراہم کر رہے ہیں۔ احرار رہنماؤں نے استفسار کیا کہ روزنامہ ''الفضل''، ماہنامہ ''مصباح''، ماہنامہ ''خالد''، ماہنامہ ''انصاراللہ''، ماہنامہ ''تشحیذ الاذہان'' پر پابندی اور ضیاءالاسلام، نصرت آرٹ، تحریک جدید پریس سربمہر کیے جانے کے بعد محض چند دنوں میں کونسی ایسی تبدیلی رونما ہوگئی کہ سرکاری سطح پر یہ فیصلہ واپس لے لیا گیا اور پہلے کی طرح قادیانیوں کو اپنے رسائل و جرائد اور اخبارات و پریس کے ذریعے امتناع قادیانیت ایکٹ کی کھلم کھلا خلاف ورزی اور شعائر اسلام کی توہین کا اجازت نامہ مرحمت فرما دیا گیا۔ احرار رہنماؤں نے کہا کہ لاہوری و قادیانی مرزائیوں کو پاکستان کی پارلیمنٹ نے متفقہ طور پر غیر مسلم اقلیت قرار دیا تھا اور ۱۹۸۴ء میں نافذ العمل اینٹی قادیانیت ایکٹ کی رو سے قادیانی اپنی تبلیغی و ارتدادی سرگرمیاں جاری نہیں رکھ سکتے جبکہ موجودہ حکومت ان کو پرموٹ کر رہی ہے۔

### ہم دہشت گرد نہیں، قرآن وسنت کی تعلیم حاصل کرتے ہیں

کراچی (۱۴راگست) مجلس احرار اسلام کراچی کے زیر اہتمام مدرسہ عربیہ ضیاء القرآن الحمادیہ مجاہد چوک ناظم آباد میں یوم آزادی کے موقع پر ایک پروقار تقریب کا انعقاد ہوا، مہتمم مدرسہ شیخ الحدیث مفتی فضل اللہ الحمادی نے صدارتی خطاب میں کہا کہ مدرسہ کے طلباء نے پاکستان سے الفت ومحبت کا عملی مظاہرہ کر کے یہ ثابت کر دیا ہے کہ دینی مدارس کے طلباء کرام اسلام کے زریں اصولوں کی روشنی میں قومی آزادی اور ملک کے استحکام وترقی کے معاملے میں اسکول و کالج کے طلبا سے کم نہیں ہیں۔ بیرون ممالک سے طلباء پاکستان کے دینی مدارس میں قرآن وحدیث کی تعلیم کے حصول کے لیے

آتے ہیں جو پاکستان کے لیے بہت بڑا اعزاز ہے۔حکومت غیر ملکی طلباء کو ملک بدر کرنے کا فیصلہ واپس لے۔انہوں نے آزادی اور تحریک پاکستان میں علماء کرام کے کردار اور قائدین پاکستان کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ قیامِ پاکستان، دوقومی نظریۂ اور جداگانہ بنیاد پر انتخابی عمل کا نتیجہ تھا۔طلباء نے کہا کہ ہم دہشت گرد نہیں ہیں ہم دینی مدارس میں اساتذہ کرام سے والدین اور بزرگوں سمیت ماؤں بہنوں کی عزت اور انسانوں کی خدمت کرنے کا درس حاصل کرتے ہیں ۔قرآن وحدیث کا الہامی قانون ہی دنیا میں امن وسلامتی کا ضامن ہے۔امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ نے کہا تھا کہ جب تک مخلوق میں خالق کا نظام نہیں چلایا جائے گا دنیا میں امن قائم نہیں ہوسکتا۔مولانا عبدالغفور مظفر گڑھی ،ابومحمد عثمان احرار اور دیگر علماء کرام نے بھی خطاب کیا۔

☆......☆......☆

کراچی (۱۴راگست) مجلس احرار اسلام کراچی کے رہنما اور مجاہد ختم نبوت مولانا احتشام الحق احرار مفتی فضل اللہ الحمادی، ابوعثمان احرار، اور مولانا عبدالغفور مظفر گڑھی نے دینی مدارس میں غیر ملکی طلباء کے اخراج کے سرکاری فیصلہ کو دوقومی نظریہ اور ملکی مفاد کے خلاف قرار دیتے ہوئے نظر ثانی کرنے کا مطالبہ کیا۔انہوں نے کہا کہ یہ اللہ کی طرف سے مملکت خداداد پاکستان کا اعزاز ہے کہ پوری دنیا کے مسلمان پاکستان کو قرآن وحدیث کا مرکز سمجھتے ہوئے یہاں کے دینی مدارس کا رخ کرتے ہیں۔علوم دینیہ کا جہاں تذکرہ ہوگا اللہ کی رحمتوں کا وہاں نزول ہوگا۔علماء کرام نے کہا کہ پاکستان دراصل برصغیر کے مسلمانوں نے بڑی قربانیاں دیکر حاصل کیا ہے جو ۲۷رمضان المبارک کو شب قدر،نزول قرآن کی مبارک ساعتوں میں قائم ہوا ہے۔علوم قرآن کے حصول کے لئے بیرون ممالک کے طلباء کا اکرام کرنے سے اللہ راضی ہوگا۔

## امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ کی یاد میں تقریب

کراچی (۲۱راگست) مجلس احرار اسلام کراچی کے زیر اہتمام یوم امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ انتہائی عقیدت اور احترام سے منایا گیا۔مدرسہ عربیہ ضیاء القرآن میں شیخ الحدیث مفتی فضل اللہ الحمادی نے قائد احرار سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ تحریک تحفظ ختم نبوت اور جہاد آزادی کا یہ عظیم ہیرو دراصل قرون اولیٰ کے مجاہدین سے بچھڑ کر چودھویں صدی ہجری میں برصغیر کے مظلوم مسلمانوں کی دادرسی اور برطانوی سامراج کی غلامی کی زنجیروں سے آزادی دلانے کے لیے نجات دہندہ بن کر آیا۔وہ توحید وختم نبوت اور اسوۂ ازواج واصحاب رضی اللہ عنہم کے علمبردار تھے۔۱۹۵۶ء میں آپ نے فرمایا تھا کہ قادیانیت پاکستان کے جسم کا سیاسی ناسور ہے۔اگر اس کا آپریشن نہ کیا گیا تو یہ ناسور سارے جسم کو تباہ کردے گا۔مفتی صاحب نے کہا کہ سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ جنگ آزادی کے عظیم رہنما تھے، جنہوں نے انگریز جیسے جابر اور ظالم سامراج اور ان کے ایجنٹوں کے خلاف جدوجہد کو اپنی زندگی کا مشن بنالیا تھا۔شاہ صاحب نے

مسیلمہ کذاب کی روحانی اولاد مسیلمہ پنجاب مرزا غلام احمد قادیانی کے خلاف عوامی سطح پر ۱۹۱۶ء میں کام کا آغاز کیا۔ ابو محمد عثمان احرار نے کہا کہ جب بندے ماترم ہال میں مرزا بشیر الدین قادیانی نے تبلیغ کانفرنس منعقد کر کے مفلوک الحال غریب مسلمانوں کو مرزائی بنانے کی کوشش کی اور غلط حدیث پڑھ کر دھوکہ دینے لگا تو شاہ صاحب نے اس مجمع میں چیلنج کیا۔ مرزا بشیر الدین قادیانی اسٹیج سے اٹھ کر بھاگ گیا اور شاہ صاحب نے عقیدہ ختم نبوت پیش کر کے قادیانی عزائم کو ناکام اور مسلمانوں کے ایمان کی حفاظت کی۔ ۱۹۲۹ء میں مجلس احرار اسلام قائم کی گئی ۱۹۳۱ء میں پہلی تحریک کشمیر چلائی۔ ۱۹۳۴ میں دارالکفر قادیان میں مجلس احرار کا دفتر قائم کیا۔ تحریک تحفظ ختم نبوت تحریک مدح صحابہ، گستاخ راج پال کے خلاف تحریک، دوسری جنگِ عظیم کے موقع پر فوجی بھرتی بائیکاٹ آپ کی قیادت میں چلی۔ قیام پاکستان کے بعد جب قادیانیوں نے پاکستان کے اقتدار پر قبضہ کرنا چاہا تو مجلس احرار اسلام کے پلیٹ فارم سے ۱۹۵۳ء کی تحریک ختم نبوت کا آغاز کر کے پاکستان تباہ و برباد ہونے سے بچالیا۔ آپ کی زندگی کا مقصد حکومت الٰہیہ کا قیام تھا۔

علاوہ ازیں محمود آباد میں مولانا عبدالغفور مظفر گڑھی نے مدرسہ تعلیم القرآن میں یوم امیر شریعت اجتماع سے خطاب کیا۔

## چودھری ثناء اللہ بھٹہ کی یاد میں تعزیتی اجلاس

مجلس احرار اسلام جھنگ کے دفتر میں تمام اراکین وعہدہ داران کا ایک تعزیتی اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں قاری محمد اصغر عثمانی، مولانا محمد اسحاق ظفر، مولانا عبدالغفار احرار، قاری عزیز الرحمٰن مجاہد، قاری محمد یعقوب حسین حسینی، شیخ نذیر حسین، محمد طارق ندیم اور حاجی محمد اسماعیل کھوکھر نے شرکت کی۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے قاری محمد اصغر نے چودھری ثناء اللہ بھٹہ صاحب مرحوم کی جماعتی خدمات کو سراہا اور فرمایا کہ چودھری ثناء اللہ بھٹہ کی وفات سے جو خلا پیدا ہوا وہ مدتوں پر نہیں ہوسکتا۔ مولانا عبدالغفار احرار نے کہا کہ تحریک تحفظ ختم نبوت ۱۹۵۳ء، ۱۹۷۴ء میں بھٹہ صاحب نے بھر پور حصہ لیا۔